پتنگ کی نصیحت

اچھوں کا گن گان کرو
کہتی کیا ہے پتنگ سنو

اُٹھو اوپر گگن گگن
دھرتی پر ہی پیر رکھو

مریادا کا دھیان رہے
سیدھے رستے اپنے جاؤ

اونچا اُٹھنا ہے آساں
اپنا لوہا منوا لو

موسم کے تیور بگڑیں تو
موزوں ہونے تک رُک جاؤ

کٹتی ہے اگر ایک پتنگ
ہمت تم ہرگز نہ ہارو

ڈوری پکّی مقصد اچھا
مستقبل روشن ہے سمجھو

ڈاکٹر بانو سرتاج
بالمقابل آکاشوانی، سول لائنس، چندراپور، مہاراشٹر

پھول سے بچے

یہ بچے پھول سے جو کھل رہے ہیں
محبت میں سبھی سے مل رہے ہیں

یہ کہتے ہیں چھوئیں گے آسماں اب
نہیں روکے رکیں گے چل رہے ہیں

ملے انسان اب تو ہر کسی سے
زمین و آسماں جب مل رہے ہیں

حکومت پیار کی اب ہو دلوں پر
دعاؤں کے لیے لب ہل رہے ہیں

کسی کو غیر اب سمجھے نہ کوئی
پھٹے دل بھی عدیؔل اب سل رہے ہیں

غلام ربانی عدیؔل
بشارت پور، رفیع گنج